عید الفطر

جو تری فرقت میں ہیں بیمار ان کی عید ہے
ہے دوا جن کی ترا دیدار اُن کی عید ہے

ہے ہر اک نیکی سے جن کو پیار اُن کی عید ہے
ہر برائی سے جو ہیں بیزار اُن کی عید ہے

رُک گئے جو کھانے پینے اور ہر اک جُرم سے
وُہ حقیقت میں ہیں روزے دار اُن کی عید ہے

جن کے دن گزرے تلاوت میں کلام اللہ کی
جو رہے رمضاں میں شب بیدار اُن کی عید ہے

ذکر تیرا یاد تیری، تیرا غم تیرا خیال
تیری الفت میں جو ہیں سرشار اُن کی عید ہے

لب پہ گالی ہے نہ غیبت دل میں کینہ ہے نہ بغض
صاف ستھرا جن کا ہے کردار اُن کی عید ہے

جن کے دل میں ہے یتیموں اور بیواؤں کا غم،
غم کے ماروں کے جو ہیں غمخوار اُن کی عید ہے

ہر طرف سے پھیر کر چہرہ جو تیرے بن گئے،
بن گیا ہے جن کا تو دلدار اُن کی عید ہے!

مولانا عبدالرحمٰن عاجز